مولانا شيخ محمد عادل رباني

اپنے نفس کو بدلو, چہرے کو نہیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ :

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

'پس اللہ برکت والا ہے، سب سے بہترین خالق' (قرآن ٢٣:١٤)۔ صدق اللہ العظیم۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ہر چیز کو خوبصورتی سے بنایا ہے۔ اس ﷻ کا نام پاک ہے، ہم کہتے ہیں "تبارکہ"۔ اس سے افضل یا بہتر کچھ نہیں ہو سکتا۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ہر چیز کو اس کی سب سے خوبصورت شکل میں بنایا ہے۔ انسان لیکن اس سے نا خوش ہوتا ہے اور بدلنا چاہتا ہے۔ جب وہ بدلتے ہیں تو خوبصورت نہیں بنتا، اور اگر خوبصورت لگے بھی تو بعد میں لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

اسی کو ہم آخر الزماں کہتے ہیں؛ لوگ سوچتے ہیں، "ہم بہتر کریں گے، سب کچھ بہتر بنا دیں گے۔" "بہتر" کرنے کی کوشش میں وہ چیزوں کو مزید برا بنا دیتے ہیں۔ پھر وہ اپنے پرانے حال کی طرف لوٹنا چاہتے ہیں۔ مگر اب وہ ممکن نہیں۔ تم نے پہلے ہی اسے برباد کر دیا۔ دوبارہ (پہلے جیسا) نہیں کر سکتے۔ تم اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی تخلیق کی نقل نہیں بنا سکتے۔

لہٰذا، تمہیں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ اگر اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے تمہیں دیا ہے تو اس پر راضی رہو، شکر ادا کرو، اور آگے بڑھو۔ "زیادہ خوبصورت بننے" کے لیے بیکار چیزیں کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں، کچھ ضروریات پیدا ہوتی ہیں، اور چیزیں کی جاتی ہیں۔ صحت کے لیے کچھ چیزیں کی جاتی ہیں، لیکن مزے کے لیے کرنا اچھا نہیں۔ کیونکہ اللہ ﷻ فرماتا ہے، **"فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ"**، "وہ اللہ کی تخلیق بدل دیں گے" (قرآن ٠٤:١١٩)۔ وہ اللہ ﷻ کی بنائی ہوئی چیز بدل دیں گے۔ چھوٹی چیزیں ہیں، اور بڑی چیزیں بھی۔ نعوذ باللہ، آخر الزماں میں لوگ مردوں کو عورتوں میں اور عورتوں کو مردوں میں بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ اپنے چہرے، آنکھیں، قد کو بدلنے، لمبا یا چھوٹا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کر سکتے ہیں، لیکن نقصان ان پر ہی لوٹے گا۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

اس لیے، اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے جو بنایا ہے اس پر راضی رہنا اور شکر ادا کرنا ضروری ہے۔ آخر، زندگی کتنی لمبی ہے؟ تم ہمیشہ نہیں جیو گے۔ پچاس سال، سو سال، جتنی دیر جیو، سب تمہیں جیسے ہو ویسے جانتے ہیں، سب قبول کرتے ہیں۔ تم خود کو کیوں بدلنے کی کوشش کر رہے ہو؟ یہ بالکل بیکار چیزیں ہیں۔

اگر تمہیں کچھ بدلنا ہے تو اپنا نفس بدلو۔ بہتر بنو۔ اپنے نفس کی پیروی نہ کرو! نفس سے تم خود اپنی پیروی کرواؤ۔ اللہ ﷻ نے ہمیں یہ شکل و صورت دی ہے۔ "راضی ہو جا، اے نفس!" اپنے آپ کو ٹھیک کرو۔ اپنے اندر سرجری (علاج) کرو، بری آدتیں نکال کر پھینک دو۔ اگر تمہیں اللہ ﷻ کی تخلیق، تمہارا جسم پسند نہیں تو خود کو بدلو تاکہ اللہ ﷻ تم سے راضی ہو جائے۔ ورنہ ایسے کام نہیں چلے گا۔ یعنی، ظاہری شکل ضروری نہیں۔ شکل نہیں، اندر کی انسانیت اہمیت رکھتی ہے۔ اگر تمہارے اندر کی انسانیت درست نہیں تو اسے بدلو۔ اگر تم اللہ ﷻ سے راضی نہیں تو وہ بدلو اور اللہ ﷻ سے راضی ہو جاؤ۔ اللہ ﷻ نے جو دیا اس کے لیے شکر ادا کرو، راضی رہو، یہی اہم ہے۔ باہر کی شکل اہم نہیں۔ شکل تو مٹی بن جائے گی؛ کچھ نہیں بچے گا۔ لیکن تمہارا نفس، تمہاری روح، وہ بچتی ہے، تمہیں اسی کا فائدہ دکھتا ہے۔

جیسے اللہ ﷻ نے لوگوں کو علم دیا ہے، ویسے ہی انہیں عقل اور بصیرت بھی دی۔ وہ ﷻ انہیں اپنی عقل اور دماغ کا استعمال کرنے کی توفیق دے تاکہ وہ سکون پا سکیں۔ ورنہ، لوگوں کو سکون نہیں ملے گا۔ وہ کسی چیز پر راضی نہیں ہوں گے، کسی چیز سے مطمئن نہیں رہیں گے۔ اللہ ﷻ لوگوں کی مدد عطا فرمائے، انہیں شیطانوں سے حفاظت عطا کرے، اپنے نفس سے حفاظت عطا کرے، ان شاء اللہ۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيقُ. الْفَاتِحَة.

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۰ دسمبر ۲۰۲۵ / ۲۹ جمادی الثانی ۱٤٤۷
فجر نماز – اکبابہ درگاہ، استنبول